نماز ضائع کرنے والوں کا انجام

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-16

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

نماز ضائع کرنے والوں کا انجام

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا (مریم:59)

پھر ان کے بعد ایسے نالائق جانشین ان کی جگہ آئے جنھوں نے نماز کو ضائع کردیا اور خواہشات کے پیچھے لگ گئے تو وہ عنقریب گمراہی کو ملیں گے۔

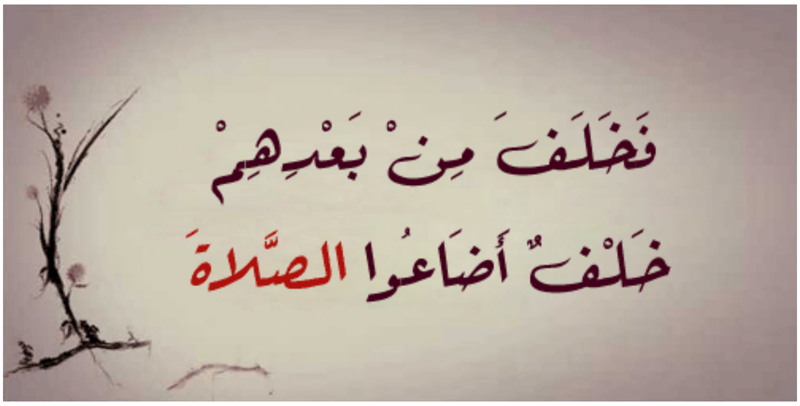

فَخَلَفَ — تو پیچھے آئے

مِنۢ بَعۡدِهِمۡ — بعد ان کے

خَلۡفٌ — برے جانشین

اَضَاعُوا — جنہوں نے ضائع کر دی

الصَّلٰوةَ — نماز

وَاتَّبَعُوا — اور انہوں نے پیروی کی

الشَّهَوٰتِ — خواہشات کی

فَسَوۡفَ — تو عنقریب

يَلۡقَوۡنَ — وہ جا ملیں گے

غَيًّا ﴿59﴾ — گمراہی / ہلاکت کو

نماز ضائع کرنے والوں کا انجام

اللہ نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے، سورہ الذاریات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

میں نے جن و انس کو محض اس لئے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں

سورہ البقرہ میں تمام انسانیت کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم بچ جاؤ

عبادت کا معنی ہوتا ہے انتہائی خضوع اور عاجزی اختیار کرنا اس عاجزی کی بہترین مثال اور بہترین عبادت نماز ہے، نماز عبادت کی اعلیٰ ترین شکل ہے یہ فرض عبادت ہے نماز ہمیں دنیا میں برائیوں سے بچاتی ہے اور آخرت میں جہنم کی آگ سے، نماز ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں کا کفارہ بھی بنتی ہے اسی لئے قرآنِ مجید میں اور سنتِ رسول میں اس کی بہت تاکید آئی ہے اس کو ادا کرنے والے کامیاب اور اس سے گریز کرنے والوں کا برا انجام اس آیت میں بتایا گیا ہے جس کا آج ہم مطالعہ کریں گے۔

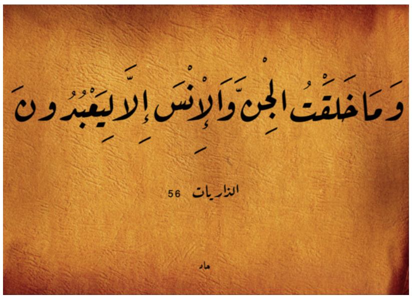

سورہ مریم کی آیت نمبر-59 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

پھر ان کے بعد ایسے نالائق جانشین ان کی جگہ آئے

الخلْف "اور" الخلَف " میں فرق

الخلْف	الخلَف
برے جانشین	اچھے جانشین

اللہ نے ان انبیاء اور رسولوں کا سورۃ مریم میں ذکر کیا ہے، ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام اور ادریس علیہ السلام کا ذکر کرنے کے بعد اللہ نے ان کی تعریف کی۔

اور اس کے بعد اللہ نے اپنا یہ فرمان ذکر کیا: "فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ"یعنی کچھ ایسے لوگ اور نسلیں آئیں گی۔

فَخَلَفَ مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

نیک لوگوں کے جانشین بننے والے برے لوگ

جن پر انعام کیا گیا تھا ان کے ذکر کے بعد برے پیروکاروں کا ذکر آتا ہے جنہوں نے اپنی تمام نمازیں چھوڑ دیں اور نمازوں کے اوقات کو ضائع کردیا،

یا ان نمازوں کے ارکان اور واجبات چھوڑ دیئے اور ایسی چیزوں کی پیروی کی جو ان کی خواہشات کے مطابق تھیں پس وہ جہنم میں شر اور گمراہی اور ناکامی کو پائیں گے۔[تفسیر المیسر]

ناخلف لوگوں کی صفات

"فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ"

"الخَلْف الخُلوف" یعنی بعد میں آنے والے برے لوگ ہیں، ان لوگوں کی کیا صفت ہے؟

جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان کے بعد کچھ ایسے لوگ آئیں گے کہ وہ ایسی باتیں کریں گے جن پر وہ عمل نہیں کریں گے۔

اور وہ ایسے عمل کریں گے جن کا انہیں حکم نہیں دیا جائے گا،

تو جو اپنے ہاتھ سے جہاد کرے وہ مومن ہے اور جو اپنی زبان سے جہاد کرے تو وہ مومن ہے اور جو اپنے دل سے جہاد کرے تو وہ مومن ہے اور اگر یہ بھی نہ ہو تو خشخاش کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں رہتا۔

والمعنی: مخلف: ان چنے ہوئے لوگوں/انعام یافتہ کے بعد آنے والے برے اور شریر لوگ۔
دلیل ان کے شر اور فجور کی یہ ہے کہ (اضاعوا الصلاۃ)، کیونکہ انہوں نے اس کو ترک کردیا، اس کو شریعت کے مطابق ادا نہیں کیا،
اس لفظ سے مراد یہود و نصاری ہیں اور مشرکین ہیں جو کہ انبیاء کے بعد آئے لیکن انہوں نے انبیاء کی شریعت کی مخالفت کی اور جو بھی انہوں نے حکم دیا تھا اس میں سستی/اہمال دکھایا/منع کیا۔

اللہ سے نہ ڈرنے والے لوگ

مجاہد "فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ" کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس سے مراد اس امت کے وہ لوگ ہیں جو راستوں میں جانوروں اور گدھوں کی طرح ایک دوسرے پر سوار ہوتے ہیں،
نہ تو وہ آسمان میں اللہ سے ڈرتے ہیں اور نہ زمین میں لوگوں سے شرم کرتے ہیں۔[تفسیر ابن کثیر]

ساٹھ سال کے بعد نا اہل لوگوں کا آنا

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ساٹھ سال کے بعد نا اہل لوگ پیدا ہوں گے جو نماز کو ضائع کردیں گے، اور خواہشات کی پیروی کریں گے اور جہنم کے گڑھے میں جاپڑیں گے، ان کے بعد ایسے لوگ جانشین ہوں گے جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا،

اور قرآن کی قراءت تین طرح کے لوگ کرتے ہیں

(1)۔ مومن،

(2)۔ منافق اور

(3)۔ فاجر، (حدیث کے راوی) بشیر کہتے ہیں کہ میں نے ولید سے پوچھا کہ یہ تین طرح کے لوگ کیسے ہیں؟

تو انہوں نے فرمایا کہ منافق تو اس کا انکار کرنے والا ہوتا ہے، فاجر اس کے ذریعے کھاتا ہے اور مومن اس پر ایمان رکھتا ہے۔

أَضَاعُوا الصَّلَاةَ

اہم فریضہ ضائع کرنے والے

بعد میں برے آنے والے لوگوں کی صفات میں پہلی صفت یہ ہے کہ انہوں نے اپنی نمازوں کو ضائع کیا۔

اور نماز کو ضائع کرنے کے متعلق بعض اہلِ علم کہتے ہیں کہ یہاں اس سے نماز کو مکمل طور پر چھوڑ دینا ہے۔

بعض اہل علم کہتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو نمازیں چھوڑ دیتے ہیں،

اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو نمازوں کو اس کے آخری وقت تک موخر کردیتے ہیں،

اور بعض کہتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو نمازوں کے اوقات کو ضائع کرتے ہیں۔

اور بعض کہتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو ارکان اور واجبات کو ضائع کرتے ہیں۔

أَضَاعُوا الصَّلَاةَ

فرض نمازوں کو چھوڑنے والے

مسجدوں کو ویران کرنے والے

اور حسن بصری کہتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے مساجد کو بےکار اور خالی کردیا اور کھیتی باڑی کو لازم کرلیا۔[تفسیر ابن کثیر]

نمازوں کو موخر کرنے والے

ابن مسعود اور ابراہیم کہتے ہیں کہ انہوں نے نماز کو اس کے وقت سے موخر کردیا

سعید بن مسیب کہتے ہیں کہیہ وہ شخص ہے جو کہ ظہر نہیں پڑھتا یہاں تک کہ عصر ہو جاتی ہے اور عصر نہیں پڑھتا یہاں تک کہ سورج غروب ہوجاتا ہے۔[تفسیر البغوی]

نماز کو لیٹ کرنا ہی نماز کو ضائع کرنا ہے

لوگوں نے ابن مسعود سے پوچھا کہ نماز کو ضائع کرنے کا کیا مطلب ہے تو انہوں نے کہا: اس سے مراد ہے نماز کو اتنی دیر سے پڑھنا کہ اس کا وقت نکل جائے۔

تو ان لوگوں نے کہا: ہم یہ سمجھتے تھے کہ نماز کو چھوڑ دینا اسے ترک کرنا ہے۔

تو انہوں نے کہا: اگر وہ نماز کو چھوڑ دیتے تو کافر ہو جاتے۔

(ابن تیمیہ: 4/285)

نماز کی طرف سستی سے آنا اور دکھاوے کی نماز پڑھنا، اللہ کو کم ہی یاد کرنا

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَى يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا (النساء: 142)

بے شک منافق لوگ اللہ سے دھوکا بازی کر رہے ہیں، حالانکہ وہ انھیں دھوکا دینے والا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔

نماز لیٹ کرنا نفاق کی علامت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

یہ تو منافق کی نماز ہے کہ سورج کو بیٹھے دیکھتا رہتا ہے جب وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان میں ہوتا ہے تو کھڑا ہو کر چار ٹھونگیں مارنے لگ جاتا ہے اس میں اللہ کا ذکر نہیں کرتا مگر بہت تھوڑا۔

[صحیح مسلم:1443]

نماز کا بھاری ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک منافقوں پر سب سے زیادہ بھاری نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے

[صحیح مسلم:1514]

تندرست ہونے کے باوجود نماز کی طرف نہ آنا

سعید بن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ "حي علی الصلاۃ، حي علی الفلاح" کے الفاظ سنتے ہیں اور تندرست اور صحیح سالم ہونے کے باوجود نماز پڑھنے نہیں جاتے

عمدگی سے نماز نہ پڑھنا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہمیں نماز پڑھائی پھر مڑے اور فرمایا: اے فلاں تم نے اپنی نماز اچھی طرح ادا کیوں نہیں کی کیا نمازی کو دکھائی نہیں دیتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے کہ اس نے کس طرح نماز ادا کی ہے حالانکہ وہ اپنے ہی لیے نماز ادا کرتا ہے

[صحیح مسلم:985]

جلدی جلدی پڑھنا

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس نے نماز میں کمی کی (یعنی نماز تیز تیز پڑھ رہا تھا) حذیفہ نے اس سے کہا: تم کتنے عرصے سے ایسی نماز ادا کر رہے ہو؟ اس نے کہا: چالیس سال سے،

تو انہوں نے کہا: تم نے چالیس سال سے کوئی نماز نہیں پڑھی، اگر تم ایسی ہی نماز پڑھتے ہوئے مر جاتے تو تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فطرت (ملت) کے علاوہ ہی مرو گے پھر کہا: بے شک ایک آدمی ہلکی نماز پڑھنے کے باوجود اسے مکمل اور اچھے طریقے سے ادا کر سکتا ہے۔ [سنن النسائي:1312]

اطمینان سے نماز کے ارکان ادا نہ کرنا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (ایک مرتبہ) مسجد تشریف لے گئے (اسی وقت) ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی، (اس کے بعد) نبی ﷺ کو سلام کیا، آپ نے (سلام کا) جواب دیا اور فرمایا کہ واپس جاؤ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔

وہ لوٹ گیا اور اس نے ویسے ہی نماز پڑھی جیسے اس نے پہلے پڑھی، پھر آیا اور نبی ﷺ کو سلام کیا آپ نے فرمایا کہ واپس جاؤ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔

(اسی طرح) تین مرتبہ ہوا۔

پھر اس نے کہا اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس سے بہتر ادا نہیں کرسکتا۔ لہٰذا آپ مجھے سکھا دیجئے

آپ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو تکبیر کہو، اس کے بعد جتنا قرآن تمہیں یاد ہو اس کو پڑھو، پھر رکوع کرو، یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کرو

پھر سر اٹھاؤ یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرو۔

پھر سر اٹھاؤ، یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور اپنی پوری نماز میں اسی طرح کرو

[صحیح البخاری:757]

رکوع و سجود میں کمر سیدھی نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز کافی نہ ہوگی جس میں آدمی اپنی پشت کو رکوع و سجود میں سیدھا نہ رکھے۔

[سنن الترمذي:265]

شافعی اور احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ جو اپنے رکوع اور سجدے میں اپنی پشت سیدھی نہیں رکھتا تو اس کی نماز فاسد ہوجاتی ہے۔[تفسیر القرطبی]

چھ خصال

الإمام ابن القیم رحمہ اللہ نے کہا: نماز میں یہ چھ صفات منافقت کی علامات ہیں

نماز کی طرف جاتے وقت سستی کا مظاہرہ کرنا۔

نماز کو ادا کرتے ہوئے لوگوں کے لیے دکھلاوا کرنا۔

اس کی ادائیگی میں تاخیر کرنا ۔

اور جلدی جلدی ٹھونگے مارنا۔

اس میں اللہ کا ذکر کم کرنا۔

باجماعت نماز پڑھنے سے پیچھے رہنا۔

[الصلاۃ وحکم تارکھا (۱/۱۷۳)

خلاصہ

جو وضو مکمل کرنے اور اور رکوع اور سجود کو مکمل کرنے کی حفاظت نہ کرے وہ نماز کی حفاظت کرنے والا نہیں ہوتا۔

تو جو نماز کی حفاظت نہیں کرتا گویا کہ وہ اسے ضائع کردیتا ہے اور جو نماز کو ضائع کردیتا ہے تو وہ باقی تمام شرعی احکام کو اور زیادہ ضائع کرنے والا ہوتا ہے۔

اور جیسا کہ جو شخص نماز کی حفاظت کرتا ہے تو اللہ اس کے دین کی حفاظت کرتا ہے اور جو نماز نہیں پڑھتا اس کا کوئی دین نہیں ہوتا۔[تفسیر القرطبی]

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ

خواہش پرستی

نماز کو ضائع کرنے کا سب سے اہم سبب

نماز میں سستی کرنے کے سب سے اہم اور بڑے اسباب میں
سب سے بڑا اور اہم سبب خواہشات کی پیروی کرنا ہے،
اور اسی لیے اللہ تبارک وتعالیٰ نے نمازوں کے ضائع کرنے کو
خواہشات کی پیروی کے ساتھ ملا کر بیان کیا ہے۔[الدرر السنیة]

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں
مروی ہے کہ خواہشات کی پیروی کرنے والوں سے وہ لوگ مراد
ہیں جو مضبوط محل بناتے ہیں اور قابلِ توجہ گاڑیوں پر سوار ہوتے
ہیں اور وہ مشہور لباس پہنتے ہیں۔[تفسیر القرطبی]

خواہشات کا معنی

خواہشات ان چیزوں کے متعلق اظہار خیال ہے جو انسان کے موافق ہوں،
انسان ان کو چاہتا ہو اور ان کے ساتھ موافقت رکھتا ہو اور ان سے بچتا نہ ہو،
اور صحیح حدیث میں ہے کہ جنت ناپسندیدہ چیزوں کے ساتھ گھری ہوئی ہے
اور جہنم خواہشات کے ساتھ گھری ہوئی ہے۔[تفسیر القرطبی]

جہنم کو خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ عزوجل نے جنت کو پیدا کیا تو جبریل علیہ السلام سے کہا کہ جا کر اسے دیکھ آؤ چنانچہ جبریل علیہ السلام گئے اور دیکھا (واپس آکر) عرض کیا یَا رَبِّ وَعِزَّتِکَ اے میرے رب آپ کی عزت کی قسم اس کے متعلق جو بھی سنے گا وہ اس میں داخل ہونا چاہے گا۔

پھر (اللہ کے حکم پر) جنت کو ناپسندیدہ چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا ہے۔ پھر اللہ نے فرمایا (اب جا کر) اسے دیکھ کر آؤ چنانچہ وہ دوبارہ گئے اور اسے دیکھا تو کہا: یَا رَبِّ وَعِزَّتِکَ اے میرے رب آپ کی عزت کی قسم مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

(اسی طرح) جب اللہ نے آگ کو پیدا کیا تو (جبریل علیہ السلام سے) فرمایا کہ اے جبریل جا کر جہنم دیکھ کر آؤ۔ جب وہ وہاں پہنچے اور دیکھ کر (واپس آکر) کہنے لگے: یَا رَبِّ وَعِزَّتِکَ اے میرے رب آپ کی عزت کی قسم کوئی بھی شخص جو اس کے متعلق سنے گا اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا۔

(اللہ کے حکم پر) اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا۔ پھر اللہ نے فرمایا اے جبریل (اب) جا کر اسے دیکھ کر آؤ چنانچہ وہ گئے اور اسے دیکھا تو کہا: یَا رَبِّ وَعِزَّتِکَ اے میرے رب آپ کی عزت کی قسم مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس میں داخل ہونے سے بچ نہیں سکے گا۔ [مسند أحمد:8648]

خواہشات کی محبت لوگوں کے لئے خوشنما بنا دی گئی ہے

نبی ﷺ کا اپنی امت پر خواہش پرستی کا خوف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی امت کے بارے میں تین چیزوں کا ڈر ہے

(1)۔ بخیلی، جس کی اطاعت کی جائے،

(2)۔ خواہش نفس جس کی پیروی کی جائے،

(3)۔ اور گمراہ امام۔ [السلسلۃ الصحیحۃ:3237]

اپنی مرضی کی زندگی گزارنا گمراہی ہے

نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کا تعلق پیٹ اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور اپنی مرضی پر چلنے کی گمراہی کا بھی اندیشہ ہے۔ [مسند احمد:19787]

خواہش کی شدت ہر برائی کی جڑ ہے

وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ کسی چیز میں شدید خواہش رکھنا اور اس کی حرص کرنا۔ [صحیح البخاری، کِتَاب تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ]

نبی ﷺ نے فرمایا: شح سے بچو کیونکہ شح نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کردیا تھا اور اسی شح نے انہیں آپس میں خون ریزی اور محرمات کو حلال سمجھنے پر آمادہ کیا

خواہش پرستی غفلت کا ذریعہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہارے فقر سے نہیں ڈرتا ہوں، لیکن میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ دنیا تم پر کشادہ کردی جائےگی جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر دنیا کشادہ کردی گئی تھی،

تو تم ایک دوسرے سے آگے بڑھنے لگو، جس طرح وہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے لگے اور وہ تمہیں غافل کردے جس طرح ان لوگوں کو غافل کردیا تھا [صحيح البخاري:6425]

خواہش پرستی اللہ کے ذکر سے غفلت کا ذریعہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

[المنافقون:9]

اے ایمان والو! تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں اور جو لوگ ایسا کریں وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

خواہشات کے پیچھے چلنا فرائض سے غافل کرنے کا ذریعہ

خواہش پرستی اللہ کے احکامات کو بوجھ بنانے کا ذریعہ

عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کتنے لوگ ایسے ہیں جو اپنی خواہش نفس کو پورا کرنے میں لگ جاتےہیں ان کے لیے قیامت کے دن جہنم کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔ [صحيح الترغيب والترهيب:3219]

خواہش پر نماز کو ترجیح دینے والے کی فضیلت

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تین قسم کے آدمیوں سے محبت کرتا ہے، ان پر ہنستا ہے اور ان سے خوش ہوتا ہے:

(1)۔ وہ آدمی کہ (اس کی جماعت) فرار ہو گئی لیکن وہ ان کے بعد اللہ عزوجل کے لئے لڑتا رہا پھر خواہ وہ قتل ہو گیا یا اللہ تعالی نے اس کی مدد کی اور اس کی کفایت کی، اللہ (ایسے آدمی کے بارے میں) کہتا ہے: میرے بندے کی طرف دیکھو وہ اپنے آپ کو میرے لیے روکے ہوئے ہے؟

(2)۔ وہ آدمی کہ جس کی بیوی خوبصورت ہو اور اس کے پاس بہترین نرم بستر ہو لیکن وہ قیام کرنے کے لئے رات کو کھڑا ہو جاتا ہو۔ اللہ تعالی کہتا ہے (میرے بندے نے اپنی شہوت کو ترک کر دیا ہے اور میرا ذکر کر رہا ہے اور مجھ سے سرگوشی کر رہا ہے اگر یہ چاہتا تو سو بھی سکتا تھا۔

(3)۔ اور وہ آدمی جو قافلے سمیت سفر پر ہو، وہ رات کو کچھ حصہ جاگنے (اور چلنے) کی وجہ سے چُور ہو گئے ہوں اور (بالآخر) سو گئے ہوں لیکن وہ خوشی و ناخوشی میں سحری کے وقت اٹھ کھڑا ہو (اور نماز پڑھنا شروع کر دے)۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:3478]

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا

یعنی عنقریب یہ نمازوں کو ضائع کرنے والے، شہوات کی پیروی کرنے والے، دنیا اور آخرت میں خسارہ اور شر کا سامنا کریں گے یہ بوجہ اس کے جو یہ گمراہ ہوئے اور صراطِ مستقیم سے بھٹک گئے

الغي
شر اور گمراہی

غیًّا" کی تفسیر کرتے ہوئے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ یہ جہنم کی وادی ہے اور اس بارے میں کچھ آثار وارد ہوئے ہیں ۔

اور ابن جریر رحمہ اللہ نے اسے اختیار کیا ہے کہ "غیًّا" جہنم کی ایک وادی ہے،

عِرب کی لغت میں "الغي" کا لفظ رشد یعنی بھلائی کے مقابل آتا ہے لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ... (البقرة:256) دین میں کوئی زبردستی نہیں، بلاشبہ ہدایت گمراہی سے صاف واضح ہوچکی۔

شر اور گمراہی کو بھی "الغي" کہا جاتا ہے

توجو گمراہ ہوتا ہے وہ بھلائی پر نہیں ہوتا اور بھلائی کا راستہ چھوڑ دیتا ہے تو یہ چیز اسے عذاب کی طرف پہنچادیتی ہے اور اسی لیے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ یہ جہنم کی ایک وادی ہے۔

ابن عباس: الغی، وادفی جہنم اور جہنم میں وادیاں ہیں ان کی گرمی سے پناہ مانگنی چاہیے جو کہ زنا پر اصرار کرنے والے اور عادی شراب پینے والے اور سود کھانے والے اور اس سے باز نہ آنے والے اور والدین کی نافرمانی کرنے والے اور جھوٹی گواہی دینے والوں کے لیے ہیں۔

عطا : الغی: وادفی جہنم یسیل قیحا ودما

کعب: ھو وادفی جہنم ابعدھا قعرا وشد حرا

جہنم کی گہری وادی

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: الغي جہنم کی ایک وادی ہے جس کی گہرائی بہت لمبی ہے اور اس کی خوراک بہت بری ہے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ

نماز کی اہمیت و فضیلت

زمین و آسمان کی تمام مخلوق کا نماز پڑھنا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ

(النور:41)

کیا تم دیکھتے نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے (اور فضا میں) پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی، یہ سب اللہ ہی کی تسبیح کر رہے ہیں۔ ہر مخلوق کو اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ سب کچھ جانتا ہے

تمام مخلوق کا اللہ کو سجدہ کرنا

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ [الرعد:15]

آسمانوں اور زمین میں جتنی بھی چیزیں ہیں خوشی اور ناخوشی سے اللہ کو سجدہ کر رہی ہیں۔ (اسی طرح) ان کے سائے صبح و شام سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

تمام انبیاء کی طرف نماز کی وحی

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ

(الأنبياء:73)

اور ہم نے انھیں ایسے پیشوا بنایا جو ہمارے حکم کے ساتھ رہنمائی کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیکیاں کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی بھیجی اور وہ صرف ہماری عبادت کرنے والے تھے

اللہ کا اپنے بندوں کو نماز کا حکم دینا

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ(إبراهيم:31)

میرے بندوں سے جو ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دو کہ وہ نماز قائم کریں اور اس میں سے جو ہم نے انھیں دیا ہے، پوشیدہ اور ظاہر خرچ کریں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی۔

نمازوں کی حفاظت کا حکم

سچے ایمان والوں کی علامت

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ () أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

(الانفال:4-3)

وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انھیں دیا، خرچ کرتے ہیں۔یہی لوگ سچے مومن ہیں، انھی کے لیے ان کے رب کے پاس بہت سے درجے اور بڑی بخشش اور باعزت رزق ہے۔

اللہ کا اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کرنا

نماز، اسلام کا دوسرا رکن

نماز، اسلام کا ستون

رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کیا میں تمہیں دین کی بنیاد، اس کا ستون اور اس کے کوہان کی بلندی کے متعلق نہ بتاؤں؟

اس دین کی بنیاد اسلام ہے تو جو کوئی اسلام لے آیا وہ سلامت رہا، اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کے کوہان کی بلندی اللہ کے راستے میں جہاد کرنا ہے۔ [مسند أحمد:22068]

نماز، اسلام اور کفر و شرک میں فرق کرنے والی

عبد اللہ بن شقیق عقیلی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ محمد ﷺ کے صحابہ اعمال میں سے کسی چیز کے ترک کو کفر نہیں سمجھتے تھے سوائے نماز کے۔ [سنن الترمذي:2622]

اعمال میں سب سے بہترین عمل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثابت قدم رہو اور تم ہرگز اس کی (مکمل) طاقت نہیں رکھ سکو گے اور جان لو تمہارا سب سے بہترین عمل نماز ہے اور وضو کی محافظت وہی کرتا ہے جو مؤمن ہو۔

[مسند أحمد:22378]

نماز ایسا فریضہ ہے جو کسی سے کسی بھی حال میں ساقط نہیں ہو سکتا

آپؐ نے فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھو اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پہلو کے بل (لیٹ کر پڑھ لو)۔

[صحیح البخاری:1117]

اللہ تعالی کا روزانہ دو بار فرشتوں سے بندوں کی نماز کی خبر لینا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس دن کے فرشتے اور رات میں فرشتے باری باری آتے ہیں اور وہ نماز فجر اور نماز عصر میں جمع ہوتے ہیں۔ جو فرشتے رات کو تمہارے پاس رہیں وہ (آسمان پر) جاتے ہیں تو ان کا رب ان سے پوچھتا ہے، حالانکہ وہ (اپنے بندوں) کا حال خوب جانتا ہے، تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟
وہ کہتے ہیں ہم نے اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور اس حال میں ان کے پاس پہنچے کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

[صحیح البخاری:555]

ہر نماز کے وقت ایک اعلان

عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ہر نماز کا وقت شروع ہوتا ہے تو ایک منادی کرنے والے کو بھیجا جاتا ہے، وہ کہتا ہے: آدم کے بیٹو! اٹھو اور اس آگ کو بجھاؤ جو تم نے اپنے نفسوں کے لئے جلائی ہے۔ تو وہ کھڑے ہوتے ہیں اور وضو کرتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے ان کے گناہ جھڑ جاتے ہیں اور جب وہ نماز پڑھتے ہیں تو اِس (اور سابقہ نماز) کے درمیانی وقفے میں ہونے والے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔
پھر وہ لوگ اس درمیانی وقفے میں (گناہ کرکے) آگ جلاتے ہیں، جونہی پہلی (ظہر کی) نماز کا وقت ہوتا ہے تو اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: اے بنی آدم! اٹھو اور اس آگ کو بجھاؤ جو تم نے اپنے نفسوں کے لئے جلائی ہے۔ وہ (یہ اعلان سن کر) کھڑے ہوتے ہیں، وضو کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں، تو اِس (نماز اور سابقہ نماز کے) مابین ہونے والے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔
جب عصر کی نماز کا وقت ہوتا ہے تو اسی طرح ہوتا ہے، جب مغرب کا وقت ہوتا ہے تو یہی معاملہ پیش آتا ہے اور جب عشا کا وقت ہوتا ہے تو اسی طرح ہوتا ہے۔
جب لوگ سوتے ہیں تو وہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بعض لوگ بھلائی کی حالت میں رات گزارنے والے ہیں اور بعض شر میں لتھڑ کر۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:2520]

نبی ﷺ کا سخت بیماری میں بھی نماز کی فکر کرنا

عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کے مرض (الوفات) کے بارے کچھ بتائیں گی؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، رسول اللہ ﷺ (کی طبیعت جب) بوجھل ہوئی تو آپ نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا نہیں یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے ایک ٹب میں پانی رکھو، ہم نے ایسے ہی کیا، آپ ﷺ نے غسل کیا اور جانے کے لئے کھڑے ہونے ہی لگے تھے کہ آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی، جب افاقہ ہوا تو پھر (یہی سوال) پوچھا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا نہیں یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا میرے لیے ایک ٹب میں پانی رکھو، آپ جانے کے لئے کھڑے ہونے ہی لگے تھے کہ آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ لوگ نماز عشاء کے لئے مسجد میں بیٹھے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔۔۔ چنانچہ ان دنوں میں ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے، ایک دن رسول اللہ ﷺ کو (اپنے مرض میں) کچھ تخفیف محسوس ہوئی تو آپ ظہر کی نماز کے وقت دو آدمیوں کے درمیان نکلے جن میں سے ایک عباس تھے۔ ابوبکر نے جب آپ ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں ساتھیوں کو حکم دیا تو انہوں نے آپ ﷺ کو ابوبکر کے پہلو میں بٹھا دیا ابوبکر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے [مسند احمد:5141]

نبی ﷺ کے آخری الفاظ

الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ اتَّقُوا اللَّهَ فِيمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا آخری کلام تھا کہ نماز (کی حفاظت کرو)، نماز (کی حفاظت کرو) اور اپنے غلاموں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔

[سنن ابی داود:5158]

كان آخرُ كلامِ رسولِ اللهِ
صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ
الصلاةَ الصلاةَ ، اتقوا اللهَ
فيما ملكت أيمانُكم

نبی ﷺ کی آخری وصیت

ایک وقت آنا کہ نماز کا نام و نشان بھی مٹ جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کپڑے کے بیل بوٹوں کی طرح اسلام مٹتا جائے گا۔ حتی کہ انہیں یہ بھی معلوم نہ ہو گا کہ نماز، روزہ، قربانی اور صدقہ کیا ہوتے ہیں۔ ایک رات میں اللہ عزوجل کی کتاب کو مٹا دیا جائے گا۔ اور زمین میں ایک آیت بھی باقی نہ رہے گی۔

لوگوں کے مختلف گروہوں میں سے کچھ بوڑھے مرد اور بوڑھی عورتیں رہ جائیں گی وہ کہیں گے ہم نے اپنے آباؤاجداد کو یہ کلمہ ''لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهَ'' کہتے سنا اور اب ہم بھی کہہ رہے ہیں۔

[سنن ابن ماجۃ:4039]

قبر میں بندے کی حسرت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گزرے، حال ہی میں اس میں) میت کو (دفن کیا گیا تھا، تو آپ نے فرمایا: دو رکعتیں خفیف سی ہوتی ہیں اور تم لوگ انھیں حقیر اور زائد بھی سمجھتے ہو،

لیکن وہ دو رکعتیں اگر یہ صاحبِ قبر اپنے عمل میں زیادہ کر لیتا تو اس کی نظر میں تمہاری باقی دنیا سے بھی زیادہ محبوب ہوتیں۔

[السلسلة الصحيحة:1388]

وقت پر نماز پڑھنے کی اہمیت

ایمان والوں پر مقرر وقت کے ساتھ نماز فرض ہے

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا

(النساء:103)

بے شک نماز ایمان والوں پر ہمیشہ سے ایسا فرض ہے جس کا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔

سب سے افضل و محبوب عمل

عبد اللہ (ابن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے عرض کیا: اللہ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔

نماز کو وقت کی پابندی سے ادا کرنے والے کے لیے اللہ کا وعدہ

کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم سات آدمی تھے۔ چار ہمارے غلام اور تین ہم عرب تھے، ہم آپ کی مسجد) کی دیوار (سے اپنی پشت لگائے بیٹھے تھے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تم کیوں بیٹھے ہو؟ ہم نے کہا کہ ہم نماز کا انتظار کرنے کے لیے بیٹھے ہیں۔

تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کچھ دیر خاموش رہے پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ ہم نے کہا نہیں۔ فرمایا: بے شک تمہارا رب فرماتا ہے جس نے نماز کو اس کے وقت پر ادا کیا اور اس کی حفاظت کی اور اس کے حق کو ہلکا سمجھ کر اس کو ضائع نہ کیا۔ پس اس کے لیے میرے اوپر عہد ہے کہ میں اس کو جنت میں داخل کروں گا۔

اور جس نے اس کو اس کے وقت پر نہ پڑھا اور نہ اس کی حفاظت کی اور اس کے حق کو ہلکا سمجھ کر اس کو ضائع کر دیا اس کے لیے میرے اوپر عہد نہیں ہے اگر میں چاہوں تو اس کو بخش دوں اور اگر چاہوں تو اس کو عذاب دوں۔

[صحیح الترغیب والترھیب:401]

نبی ﷺ کا ہر نماز وقت پر پڑھنا

عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز اس کے وقت پر پڑھتے تھے مگر مزدلفہ اور عرفات میں (جمع کرتے تھے)۔ [سنن النسائي:3010]

نبی ﷺ کا وقت پر نماز پڑھنے کی تلقین کرنا

نماز کو مؤخر کرنے کی مذمت

صحابہ کا نمازوں کو ضائع ہوتے دیکھ کر رونا

امام زہری کہتے ہیں میں دمشق میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا۔ آپ اس وقت رو رہے تھے۔ تو میں نے عرض کیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ تو انھوں نے فرمایا کہ اب میں اس نماز کے علاوہ (نبی ﷺ کے دور کی) کوئی چیز نہیں پاتا اور اب اس نماز کو بھی ضائع کر دیا گیا ہے۔ (نماز کو ضائع کرنے سے مراد اس کو تاخیر سے پڑھنا ہے)۔

[صحیح البخاری:530]

نماز پڑھنے کے دنیاوی فائدے

نماز سے کامیابی ملنا

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ () الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ [المؤمنون:2-1]

یقینا کامیاب ہوگئے مومن۔ وہی جو اپنی نمازیں خشوع کرنے والے ہیں۔

رحمت ملنا

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ [النور:56]

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کا حکم مانو، تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت اسکی طرف متوجہ ہوجاتی ہے۔

(سنن ابی داوٗد:945)

فرشتوں کی دعائیں ملنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس پر صلوۃ پڑھتے رہتے ہیں اور فرشتوں کی ان پر صلوۃ یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرمادے، اسی طرح اگر وہ بیٹھ کر اگلی نماز کا انتظار کرتا رہے تو فرشتے اس پر بھی صلوۃ پڑھتے ہیں اور ان کی صلوۃ یہی ہے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرمادے۔ [مسند أحمد:1219]

خوف اور غم سے نجات ملنا

اللہ کی مدد ملنا

حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو جب کوئی مسئلہ درپیش ہوتا تو نماز پڑھنے لگتے تھے۔

[سنن ابی داود:1321]

اللہ کی حفاظت ملنا

مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِى ذِمَّةِ اللّٰهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے پس اللہ تم سے اپنی حفاظت کے بارے میں کسی چیز کا مطالبہ نہ کرے (اس لئے کہ جس سے وہ یہ مطالبہ کرے گا) تو یقینا اسے اپنی گرفت میں لے لے گا پھر اس کو منہ کے بل جہنم کی آگ میں پھینک دے گا۔

[مسلم: 1525]

صحت وتندرستی ملنا

ہشاش بشاش اور خوش مزاجی حاصل ہونا

بیماری سے شفا ملنا

امام ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اللہ کا ذکر کرنا، اس کی طرف متوجہ ہونا، اس کی طرف رجوع کرنا اور مدد لینے کے لیے جانا نماز کی طرف جانا، کتنے ہی ان میں سے ایسے بیمار ہیں جنہیں شفا دے دہ گئی اور کتنے ہی بیماروں کو عافیت دے دی گئی۔

گناہ مٹنا

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ (ھود: 114)

اور دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرنے پر نماز قائم کرو۔ بلاشبہ نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔یہ ایک یاددہانی ہے یاد کرنے والوں کے لیے۔

گناہ دُھل جانا

گناہ جھڑنا

برائی و بے حیائی سے حفاظت ملنا

إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ (العنکبوت:45)

بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور یقینا اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

روشنی ملنا

الصَّلَاةُ نُورٌ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الصَّلَاةُ نُورٌ [صحیح مسلم :223]

رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا : نماز نور ہے۔

نفس کا تزکیہ ہونا

یہ نماز نفس کو پاک کرنے اور اس نفس کو فروغ دینے کا سبب ہے، یہ نماز بندے کو گناہوں اور برائیوں میں واقع ہونے سے روکتی ہے جب تک انسان نماز میں لگا رہتا ہے اور اس کے دل میں اس کا اثر باقی رہتا ہے

اور سب سے بڑی برائی جس سے نماز روکتی ہے وہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے،

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جو اپنے چہرے اور دل کے ساتھ پانچوں نمازوں میں اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور نماز جن پاکیزہ کلمات اور عمل صالح پر مشتمل ہے ان کو خوب جانتا اور پہچانتا ہوتا ہے اور اس کا پورا اہتمام کرتا ہے تو یہ نماز اسے شرک سے بے نیاز کردیتی ہے اور جو بھی نماز میں یا نماز کے بعض حصے میں کوتاہی کرتا ہے تو آپ اسی حساب سے اس میں شرک پائیں گے،

نماز بندے کی حفاظت کو مضبوط قلعہ

دل و اعضاء کا گناہ کرنے سے محفوظ ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کے قیام کو لازم پکڑو کیونکہ یہ تم سے پہلے زمانے کے صالحین کا طریقہ ہے اور یہ اللہ کی قربت کا ذریعہ ہے اس سے برائیاں دور ہوتی ہیں اور گناہوں سے روک دیتا ہے۔

[صحیح الترغیب والترھیب:624]

غیر اخلاقی بیماریوں سے بچا جاسکنا

بری صفات ختم ہونا

فتنوں کا کفارہ ہونا

ڈھیروں اجر ملنا

نماز پڑھنے والوں کا اجر ضائع نہیں ہوگا

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ [الاعراف:170]

اور جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور انھوں نے نماز قائم کی، یقینا ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

جہنم اور نفاق سے برات

قبر میں نماز کا بندے کی حفاظت کرنا

سر کی طرف سے

قیامت کے دن چمکدار نور

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جو لوگ اندھیروں میں مسجدوں کی طرف جاتے ہیں اللہ ان کے لیے قیامت کے دن چمکدار نور کے ساتھ روشنی کرے گا۔

[صحیح الترغیب والترھیب:317]

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اندھیرے میں مسجد میں جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری دے دو

[سنن أبي داود:561]

- قیامت کے دن آنکھیں ٹھنڈی کرنے کا باعث
- سجدے اور وضو کی وجہ سے اعضاء کی چمک اور روشنی

- قیامت کے دن برہان اور نجات کا ذریعہ
- نماز کی کثرت سے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کا ساتھ ملنا
  آپ نے فرمایا: اپنے معاملہ میں سجود کی کثرت کے ساتھ میری مدد کرو۔ [صحیح مسلم:1122]
- سجدے کے نشانات پر آگ حرام
- نمازی کو جنت میں داخل کرنا اللہ پر حق ہے
- نماز جنت میں لے جانے کا باعث

کثرت نماز جنت میں پہلے داخل کرنے کا باعث

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ قضاعہ کے بلی قبیلے کے دو آدمی تھے ۔ان دونوں میں سے ایک اللہ کے راستے میں مار دیا گیا اور دوسرا اس سے ایک سال بعد فوت ہوا طلحہ کہتے ہیں کہ مجھے خواب آیا کہ جنت کا دروازہ کھولا گیا اور بعد میں فوت ہونے والا شہید ہونے والے سے پہلے جنت میں داخل ہوا مجھے بڑا تعجب ہوا

جب صبح ہوئی تو میں نے اس خواب کا تذکرہ کیا اور بات رسول ﷺ تک پہنچادی آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا :کیا اس نے (ایک سال پہلے ہونے والے کے) بعد رمضان کے روزے نہیں رکھے اس کے بعد چھ ہزار رکعات اور یہ اور یہ سنت کی رکعات پڑھیں؟ السلسلۃ الصحیحۃ[2591 :

- اللہ تعالی کا نماز کو ایمان کہنا
- نماز ایمان کا ترازو
- جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہو
- وہ نماز ترک نہیں کرسکتا
- نماز کی وجہ سے رب سے تعلق مضبوط ہونا
- نماز دل اور زبان کے ذکر کو جمع کرنے کا ذریعہ
- نماز کے ذریعے بندے کا اپنے رب سے تعلق درست ہونا

نماز چھوڑنے کے نقصانات

- نماز کا چھوڑنا ایمان سے محرومی
- نماز چھوڑنا بدترین گناہ
- جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والے سے اللہ کی ذمہ داری کا ختم ہونا
- اعمال کی بربادی کا باعث
- دلوں کی سختی اور غفلت کا باعث
- ایک نماز قضاء کرنا بڑے خسارے کا باعث
- بے نمازی کے لیے موت کی سختیاں

نماز چھوڑنا اہل جہنم کی صفت

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ () قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ

[المدثر:43-42]

(جنت والے، جہنم والوں سے پوچھیں گے) تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے، ہم نماز ادا نہیں کیا کرتے تھے

دعا

اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے نماز کے قائم کرنے کی دعا

اے میرے رب ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب ! اور میری دعا قبول کر۔

[ابراھیم:40]

خواہشات سے پناہ مانگنا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ

اے اللہ ! میں تجھ سے برے اخلاق ، برے اعمال اور بری خواہشات سے پناہ مانگتا ہوں۔

[الترمذي:3591]

© Alhuda International 2020

✓ کرنے کے کام

- ✓ پنجگانہ نمازوں کی حفاظت کریں
- ✓ فرائض و نوافل عمدگی سے ادا کریں
- ✓ دنیا کے کاموں کی وجہ سے نمازوں سے غافل نہ ہوں
- ✓ جیسے ہی نماز کا وقت آئے کام چھوڑ کر نماز پڑھیں
- ✓ گھر والوں کو بھی نماز کا حکم دیتے رہیں
- ✓ بچوں کو بھی سب سے پہلے اسلام کا یہی حکم سکھائیں

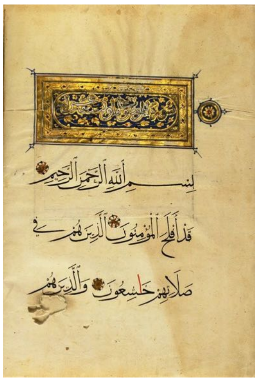

اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں نمازوں کی حفاظت کی توفیق عطا فرمائے